سوال

کے لیے 28

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت درست ہے کہ شادی کرنے سے نصف دین مکمل ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ درست ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ

(مَن رَزَقَهُ اللهُ امْرَأَةً صَالِحَةً، فَقَدْ أَعَانَهُ اللهُ عَلَى شَطْرِ دِينِهِ، فَلْيَتَّقِ اللهَ فِي الشَّطْرِ الْبَاقِي)

الیٰ کوئی نیک بیوی عطا کردے تو یقیناً اس نے اس کے نصف دین پر مدد کی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ باقی نصف دین میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔''

(الترغیب فی صحیح الترغیب للالبانی 1916)

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ

مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

ی کرلیتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہوجاتا ہے، اسے چاہیے کہ باقی نصف دین میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔''

(حسن : صحیح الجامع الصغیر صحیح الترغیب السلسلۃ الصحیحۃ 430 : 3096 : 1916 : 625)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 69

محدث فتویٰ